ہے کہ وہ انسانوں کو گمراہی میں مبتلا کر کے جہنم کا ایندھن بنا دے۔ اس نے اپنے مشن کی تکمیل کے لئے صلاحیتیں اور وقت لے رکھا ہے۔ کوئی انسان بھی اس کی زد سے باہر نہیں۔ وہ اللہ کے برگزیدہ بندوں انبیاء ورسل پر بھی وار کرنے سے نہیں چوکتا۔ اس کا طریق سبز باغ دکھانا' نقد منافع کی ترغیب دینا' برے اعمال کو اچھا کر کے دکھانا' آخرت کی فکر سے دور رکھنا' لہو ولعب اور خدا فراموشی میں مگن رکھنا ہے۔ قرآن کریم میں اس کو الغرور کہا گیا ہے یعنی انتہائی دھوکے باز۔ ایک حدیث میں کہا گیا ہے کہ شیطان خون کی طرح انسان کی رگوں میں دوڑتا ہے یعنی اس کا حملہ انتہائی چابکدستی کے ساتھ ہوتا ہے اور اکثر وہ اس قدر خوشنما ہوتا ہے کہ انسان فوراً ہی اس سے متاثر ہو جاتا ہے۔

شیطان کے انہی حربوں کا تفصیلی ذکر مصنفہ نے اس کتاب میں کیا ہے۔ قرآن وحدیث کے حوالہ جات سے اپنے دلائل وشواہد کو مضبوط کیا گیا ہے۔ قاری کے لئے اس میں بہت بڑی تنبیہہ ہے کہ وہ ہر وقت چوکنا رہے اور اپنا محاسبہ کرتا رہے کہ کسی موقعہ پر بھی غیر محسوس انداز میں شیطان اس کو دھوکہ دینے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ شیطان نے انبیاء کو بھی دھوکہ دینا چاہا۔ اس بات سے ہر انسان کو سبق ملتا ہے کہ جب اللہ کے برگزیدہ بندے بھی شیطان کے حملہ سے محفوظ نہیں تو ہم کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ شیطان کے دو بڑے حربے حسد اور حرص ہیں جن میں وہ انسان کو بڑی آسانی کے ساتھ مبتلا کر دیتا ہے۔ اسی طرح بدعات کو وہ خوش نما عمل کی صورت میں پیش کر کے انسان کو گمراہی کی تاریکی میں دھکیل دیتا ہے۔ ایک بڑا دھوکہ وہ یہ دیتا ہے کہ تم اللہ کے ماننے والے ہو جو غفور ورحیم ہے' وہ تمہارے سارے گناہوں کو بخش دے گا' پھر پیغمبر کی شفاعت سے تو ضرور ہی بخشش ہو جائے گی لہٰذا اعمال صالحہ' نماز' روزہ' رزق حلال کی تلاش اور حقوق العباد کی فکر کی مشقت میں پڑنا کچھ ضروری نہیں۔

مصنفہ نے یاد دلایا ہے کہ جوا' شراب اور مشرکانہ رسوم شیطانی عمل ہیں۔ اس کے علاوہ شیطان انسان کو مال کی محبت میں مبتلا کر کے انفاق فی سبیل اللہ اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے باز رکھتا ہے۔ وہ رقص وسرود' فحش و بے حیائی کو آرٹ اور کلچر کا نام دیتا

ہے۔ رشوت کو چائے پانی کے نام سے جائز بتاتا ہے۔ بچوں کے مستقبل کو تابناک بنانے کے لئے اندھا دھند کوشش کرنے کی ترغیب دیتا ہے تاکہ نہ صرف اولاد کا حقیقی مستقبل تباہ ہو جائے بلکہ خود بھی جہنم میں جانے کی شرائط پوری کر دے۔

مصنفہ نے بڑی محنت کے ساتھ موضوع کا حق ادا کیا ہے اور بتایا ہے کہ شیطان کے خوشنما دھوکے سے ہر وقت چوکنا رہنا ضروری ہے کیونکہ اس کی دلفریب باتوں میں آ کر جب انسان اپنی گمراہی کا ذمہ دار شیطان کو ٹھہرائے گا تو شیطان صاف صاف کہہ دے گا کہ ''مجھے تمہارے اوپر کوئی اختیار نہ تھا' ہاں میں نے تم کو صرف دعوت دی تھی جو تم نے خود قبول کر لی۔ پس اب مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو''۔

کتاب ہر مسلمان کے پڑھنے کی ہے کیونکہ کافر تو پہلے ہی دولت ایمان سے خالی ہیں۔ مسلمانوں کو شیطان کے دجل وفریب سے محفوظ رہنے کی شدید ضرورت ہے تاکہ ان کا ایمان' اسلام اور عمل صالح مقبول ومنظور ہو کر نجات اخروی کا باعث بن سکیں۔

کتاب میں کمپوزنگ کی بہت سی اغلاط ہیں' جنہیں اگلے ایڈیشن میں درست کرنے کی ضرورت ہے۔ کتاب مجلد اور ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔

—— (۳) ——

نام کتاب : آستینوں کے بُت
مصنف : محمد فاروق شیخ
ضخامت : 86 صفحات
قیمت : 45 روپے
ملنے کا پتہ : کرن میٹل ویئرز' میاں سانسی سٹریٹ لنک شیخوپورہ روڈ' گوجرانوالہ

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ فرقہ پرستی اسلام کے حسین چہرے پر ایک بدنما داغ ہے۔ جس دین کی نمایاں تعلیم اتحاد واتفاق ہو اس دین کے اندر گروہ بندیاں کسی طور پر قابل برداشت نہیں ہو سکتیں۔ آج مسلمان مختلف فرقوں اور مسلکوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ ہر گروہ دوسرے گروہ سے نہ صرف نفرت کرتا ہے بلکہ اسے نیچا دکھانے میں کوشاں ہے۔ ہر گروہ کے مدارس طلبہ کو اپنے افکار ونظریات کی ثقاہت کا درس دیتے اور دوسروں کے